السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں جامعہ ملک سعود میں طلبہ کے لیے ایک صندوق ہے، جو مالی تعاون کے لیے رکھا گیا ہے۔ یہ فنڈ جامعہ سے پورا کیا جاتا ہے اور اس کا تھوڑا سا حصہ بالاقساط طلباء سے لیا جاتا ہے اور اس صندوق کی رقم سے حاجت مند طلباء کی اعانت کی جاتی ہے۔ کیا اس صندوق میں موجودہ رقم پر زکوٰۃ ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ صندوق کے مال اور اسی سے ملتے جلتے دوسرے اموال میں زکوٰۃ نہیں۔ کیونکہ وہ ایسا مال ہے جس کا کوئی مالک نہیں بلکہ وہ بھلائی کے کاموں کے لیے تمام وقف کردہ اموال کی طرح تیار کیا گیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ